سماج کی ترقی میں
عورتوں کا رول

'عورت' یہ لفظ سنی تو ہمارے یاد میں ہمارے ماں کی منہ آگئی۔ ہمارے ایک ایک کی ماں ہے ہمارے من میں سب سے پیاری اور بڑے من کی عورت۔ عورتوں نہیں تو ہم نہیں۔ کیوں کے ہمیں ماں کی پیٹ سے آیا۔ ہمارا سماج میں کئی عورتوں ملک اور سماج کے لیے کوشش کرتے ہیں۔

ہمارے ملک کی آزادی کے لیے بھی عورتوں لڑائیوں میں جایا۔ جیسے سروجنی نائیڈو، پنڈتا رما ~~بھا~~ بھائی، آنی بسنٹ وغیرہ۔ پنڈتا رما بھائی عورتوں کی ترقی کے لیے کالج بھی بنایا۔ یہ کالج کی نام ہے شاردا سدن۔ شاردا سدن بومبی میں ہے۔ عورتوں کی ترقی کے لیے کوشش کیے ایک انسان ہے ڈی۔کے۔کاروے۔ وہ انڈین ومن یونیورسٹی بنایا۔

انڈین نیشنل کونگرس کی پہلا عورتی پرسیڈنٹ ہے آنی بسنٹ۔ وہ ~~ہما~~ ہندوستان کی

آزادی کے لئے محنت مزدوری کیا۔ سروجنی نائیڈو
ہندوستان کی پہلا عورتی گورنر ہے۔ وہ جیا
پرکاش نارائن، جواہرلال نہرو اور ارنا آصف علی کے
ساتھ سوشیلسٹ پارٹی بنایا اور آزادی کے لیے
کوشش کیا۔

ہمارے جان میں پیدائش سے موت تک
عورتوں کی رول بہت بڑا ہے۔ ہمارے بچپن، جوانی
اور بوڑھاپا کی زمان سے بھی ہمارے ماں جیسے
عورتوں ہے ہمارا رول موڈل۔ وہ ہمیں پیار کرتے
ہیں اور انہوں نے ہمیں سچا راہ دکھایا۔

عورتوں سماج کے لیے کوشش کرنا ہندوستا-
ن میں ہی نہیں ہے۔ دنیا کی سارے کونے کونے سے عورتوں
کو بہت بڑا اہمیت ہیں۔ دنیا کی پہلی عورتی وزیر
اعظم فنلینڈ میں ہے۔ دنیا کی سب سے بڑا
اوارڈ ہے نابل پرائز۔ نابل پرائز سے اعلا درجہ حاصل
کیئے چھوٹے سال سے انیسات ایک عورت ہے۔ ان کی نام ہے ملالا یوسف
سائی۔ وہ ایک پاکستانی طالب تھے۔ ان کی زمانے
میں جنگ کی وجہ سے لڑکیوں کو پڑھنا لکھنا نہیں
سکھایا۔ وہ لڑکیوں کی علم کے لیے لڑائی کرنا پڑے

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

تھے۔ ان کو سترہ سال میں نابل پرائز دیا۔

آزادی میانمر کی پہلا پرسیڈنٹ ایک عورت ہے۔ ان کی نام ہے آن سانگ سوچی۔ بیس سال سے اب تک بنگلادیش کی پرسیڈنٹ ہے شیخ حسینہ۔

یہ سب کی بغیر ہمارے ہندوستان کی ایک وزیر اعظم اور دو پرسیڈنٹ عورت ہیں۔ اندرا گاندی ہے ہندوستان کی پہلا عورتی وزیر اعظم۔ وہ ہمارا پہلا وزیر اعظم جواہر لال نہرو کی بیٹی ہے۔ وہ ہندوستان کی ترقی اور فائدہ کے لیے کئی پروگراموں بنایا۔ ہندوستان کی پہلا عورتی پرسیڈنٹ ہے پرتبھا پاٹیل۔ ہمارے آج کی پرسیڈنٹ بھی ایک عورت ہے۔ ان کی نام ہے دراوپتی مرمو۔ وہ اوڈیشا ریاست سے ہے۔

ہندوستان میں مشہور ہوئے عورتیں ہے مدر تریسا، سنیتا ولیمس، کلپنا چولا وغیرہ۔ مدر تریسا اپنی زندگی بیماری لوگوں اور غریبوں کی درمیان گزار کرتے تھے۔ سنیتا ولیمس اور کلپنا چولا سپیس جائے۔ لیکن کلپنا چولا اس سپاری میں وفات پائی۔ ہم ان کو آج بھی

دکھ اور درد سے یاد کرتے ہیں ۔

آج عورتوں دنیا کی سبھی کام کر رہے ہیں اور وہ اعلی درجہ حاصل کیا ۔ لیکن پہلے زمانے میں عورتوں کو پڑھنا لکھنا نہیں سکھایا ۔ وہ سب گھروں میں غلام جیسے تھے ۔ وہ دن رات گھر میں تھے ۔ لیکن اس زمانے سے بھی پڑھے لکھے عورتوں تھے ۔ وہ [illegible] ایک جگہ کی پڑھنا پیار کرتے عورتوں کو ایک گھر سے پڑھنا لکھنا نہیں سکھایا

سماجی صفائی میں بھی عورتوں کی رول بہت بڑا رول ہے ۔ وہ "ہریتا کرمّا سینا" نام سے ہمارے گھر اور سماج صفائی کرتے ہیں ۔ وہ سبھی گھر میں آئے اور ان گھر کے پلاسٹک ویسٹ جمع کیا ۔ وہ کیرلا میں بہت مشہور عورتی جمعیت "کڈمبشری" کے ساتھ مزدوری کرتے ہیں ۔ آج کل کیرلا میں ۳۳۴۴۰ ہریتا کرمّا سینا عورتیں ہیں ۔

آج کل ہمارے ملک اور ریاست میں عورتی وزیریں ہیں ۔ جیسے ریاستی گورنمنٹ میں تندرستی کی وزیر وینا جارج ، یونیورسٹی

علم کی منسٹر پروف بندو ، چنچورانی ، ملک کی گورنمینڈ میں نرملا سیتارامن ، سمرتی ارانی وغیرہ۔ کچھ دن پہلے وفات پائی ایک مشہور ہے جسٹس فاطمہ بیوی۔ وہ ہندوستان کی پہلا ہیٔ کورٹ چیف جسٹس ہے۔

کیرلا میں مشہور ہوئی ایک عورت ہے میلما۔ وہ ایک عوامی عورت ~~ہے~~ ہے۔ وہ پلا چیمڈا میں بنائے ہوئے کوکوکولا فاکٹری کو روکنے کے لیے محنت مزدوری کیا اور یہ فاکٹری بنانے ماہولیات کو مشکلات کو سماج کو سمجھی جاتی تھی۔ ان کی محنت مزدوری کی نتیجہ سے یہ فاکٹری سٹوپ کیا۔

آج دنیا کی سارے کونے کونے میں عورتوں اکیلا رہنا ہے اور کام کرتا ہے۔ کیوں کے آج سبھی لوگوں عورتوں پڑھنے اور لکھنے کے ضروری سمجھی جاتی ہیں۔ عورتوں مختلف کام میں اعلی درجہ حاصل کر رہا ہیں۔ وہ ان کی اوپر چیوں ~~[illegible]~~ ٹریس کو استعمال کیا اور ان میں محنت مزدوری کرتے ہیں۔ آج کل عورتوں پیسے کی

62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 646 **Participant Code:** 107

بات میں آزادی ہے۔ وہ کام کر رہے ہیں اور
یہ پیسے سے رہتا ہے۔ آج کل وہ کوئی جگہ میں اور کام
میں نہیں روکنا ہے۔ عورتوں کی ترقی کے لیے
کوشش کرنا ہمیں ضروری ہے اور ہمارا
فرض ہے۔ ہمارے بیٹیوں کو پڑھنے لکھنے سکھائے
وہ آزادی سے بڑھائے۔ وہ اعلیٰ درجہ حاصل کرے۔
ان کی ترقی ہمارا فرض ہے۔ "بیٹی پڑھاؤ، بیٹی
بچاؤ"۔

(**Note:** This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).